حمد

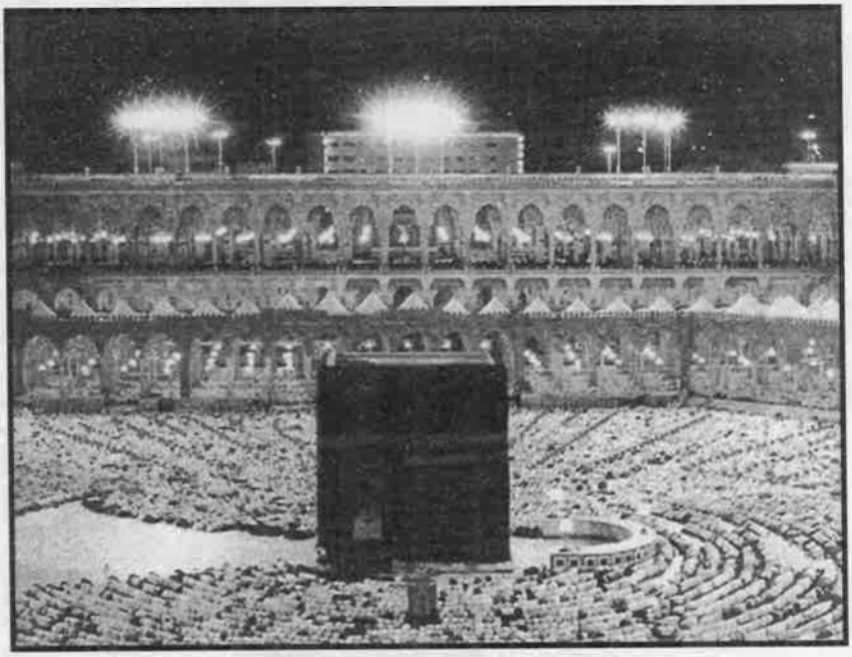

ای همه هستی ز تو پیدا شده — خاک ضعیف از تو توانا شده
هستی تو صورت پیوندنی — تو بکس و کس بتو مانندنی
ماهمه فانی و بقا بس ترا — ملک تعالیٰ و تقدس ترا
آنچه تغیر نپذیرد توئی — و آنکه نمردست و نمیرد توی
روشنی عقل بجان داده ای — چاشنی دل بزبان داده ای
چرخ روش قطب ثبات از تو یافت — باغ وجود آب حیات از تو یافت

در صفتت گنگ و فرو مانده ایم
خواجگی اوست غلامی تبو

(نظامیؒ)

راھنمائی:

حمد عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی تعریف کے ہوتے ہیں۔اصطلاح شاعری میں حمد اس نظم کو کہتے ہیں جس میں خدائے پاک کی تعریف وتوصیف بیان کرتے ہوئے اس کے سامنے اپنی عاجزی، انکساری اور بے بسی کا اظہار کیا جائے۔

فارسی کے تقریباً تمام شعراء کے یہاں حمد کی روایت ملتی ہے۔چنانچہ تمام فارسی شعراء نے اپنے مجموعۂ کلام اور کلیات شاعری کی ابتداء میں تبرکاً حمد پیش کیا ہے۔یہاں تک کہ غیر مسلم شعراء کے یہاں بھی حمد کی روایت ملتی ہے۔حمد کا معاملہ دیگر اصناف شاعری کی بہ نسبت قدرے مختلف ہے، اس لئے کہ حمد کا تعلق عقیدت اور بندگی سے ہے۔شاعر جب حمد کہتا ہے تو تمام قسم کے جذبات سے عاری ہوکر خدا سے اپنی بندگی اور اظہارِ عقیدت سے سرشار ہوکر اشعار کہتا ہے۔بالفاظ دیگر ہم کہہ سکتے ہیں کہ حمد گوئی کو شاعر عبادت سمجھ کر لکھتا ہے۔اس لئے شاعر کی کوشش ہوتی ہے کہ خدا کے ساتھ اپنے تمام تر بندگی ٔ عبودیت اور عقیدت کے جذبات کو پیش کردے۔

نصاب میں شامل حمد کے شاعر نظامی گنجوی ہیں جنہوں نے اس نظم میں خدا سے اپنی بندگی اور عقیدت کا اظہار خوبصورت الفاظ اور مترنم بحر میں کیا ہے۔

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معنی
حمد	خدا کی تعریف
ھستی	وجود، دنیا
خاک	مٹی
ضعیف	کمزور
توانا	مضبوط
نی	نہیں
پیوند	جوڑ
مانند	طرز، کی طرح، کے جیسا
ہمہ	تمام، سبھی

فانی	فنا ہونے والا (یہاں مراد انسان ہے)
بقا	باقی رہنے والا (یہاں مراد خدا ہے)
تقدس	پاکی
آنچہ	جو کچھ
تغیر پذیرد	تبدیلی قبول کرتا ہے
توئی	تو ہے
چاشنی	مٹھاس، شیرینی
چرخ	آسمان
ثبات	ٹھہراؤ، پختگی
صفتت (صفت+ت)	تیری صفت، تری خودی
گنگ	خاموش

تمرین:

ا۔ حمد کی مختصر تعریف کیجئے؟

۲۔ شاعر کن جذبات سے متاثر ہو کر حمد کہتا ہے۔

۳۔ نصاب میں شامل حمد کا خلاصہ چند جملوں میں لکھئے؟

۴۔ درج ذیل الفاظ کے معنیٰ لکھئے۔

گنگ، آنچہ، فانی، بقا، تقدس، توانا، چرخ

۵۔ قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

ای ہمہ.........زتو پیدا شد خاک ضعیف از تو........شد

ھستی تو صورت و........نی تو......وکس بتو......نی

(پیوند، پستی، مانند، توانا)

☆☆☆

نعت سید المرسلین ﷺ

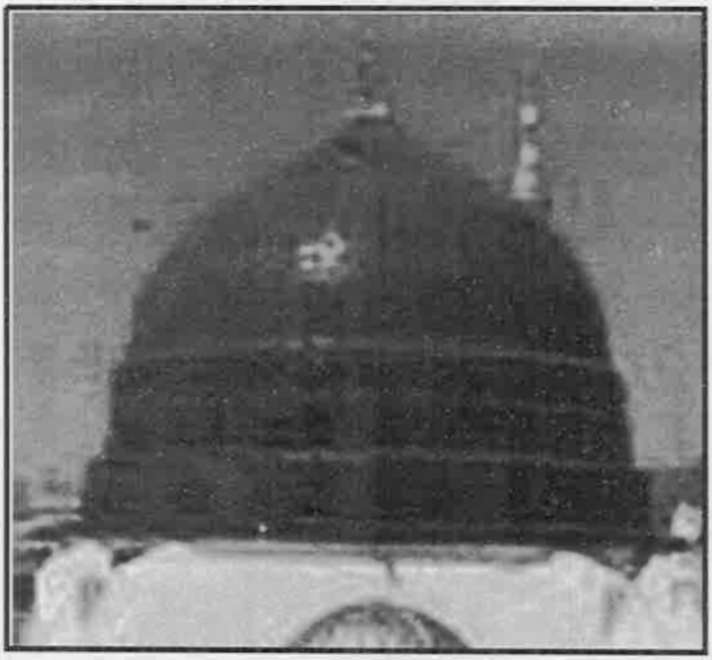

بعد ازیں گوئیم نعت مصطفیٰ / آنکه عالم یافت از نورش صفا

سید الکونین ختم المرسلین / آخر آمد بود، فخرالاوّلین

آنکه آمد نه فلک معراج او / انبیاء و اولیاء محتاج او

شد وجودش رحمۃ للعالمین / مسجد او شد همه روئے زمین

صد ہزاران رحمت جان آفرین / بروی و برآل پاک طاہرین

ہر دم از ما صد درود و صد سلام

بر رسول و آل و اصحابش تمام

راھنمائی:

نعت: فارسی شاعری کے مقبول ترین قسموں میں ایک قسم نعت بھی ہے۔شاعری کی اصطلاح میں نعت اس نظم کو کہتے ہیں جس میں حضورﷺ کی تعریف وتوصیف بیان کرتے ہوئے حضورﷺ سے محبت وعقیدت کا اظہار کیا جائے۔ چنانچہ حضورﷺ کی تعریف وتوصیف کے لئے فارسی، عربی اور اردو میں لفظ نعت ہی رائج ہے۔نعت صرف حضورﷺ کیلئے ہی مخصوص ہے۔نعت صرف صنف شاعری ہی نہیں بلکہ آں حضورﷺ سے عشق ومحبت کا اظہار بھی ہے۔

فارسی شاعری میں ابتداء سے ہی نعت کی روایت رہی ہے چنانچہ تمام فارسی شعراء حضورﷺ سے اظہارِ عقیدت ومحبت کے لئے نعت کہتے رہے ہیں۔فارسی شاعری کے اکثر وبیشتر دیوان اور مجموعہ کلام کی ابتداء حمد اور نعت سے ہوتی ہے۔نعت گوئی عبادت بھی ہے۔

مشکل الفاظ اوران کے معانی:

الفاظ	معانی
ازین	(از+این) اس سے
آنکہ	(آن+کہ) وہ شخص جوکہ
ازنورش	(از+نور+ش) اس کے نور سے
صفا	صفائی
سیدالکونین	دونوں عالم کے سردار
ختم المرسلین	رسولوں کے خاتم، آخری رسول
نہ فلک	نو آسمان
معراج	ترقی کی انتہا (مراد ہے حضورﷺ کا معراج کیلئے عرش بریں پر تشریف لے جانا)
محتاج	ضرورت مند
رحمۃ اللعالمین	دونوں عالم کے لئے رحمت

جان آفریں	مبارک جان
بروی	(بر+وی) اُن پر
آل پاک طاہرین	پاک اولاد
ہردم	ہروقت
آل	اولاد
اصحاب	(صحابہ کی جمع) حضور ﷺ کے پیارے ساتھی

تمرین:

۱۔ اس نعت کو زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ نعت کی تعریف کیجئے۔

۳۔ اس نعت میں آئے قافیہ کو الگ کر کے فہرست بنائیے۔

☆☆☆

S.S.A.2017-18 (Free)

درس یکم

مضارع معروف

گوید، گویند، گوئی، گوئید، گویم، گوئیم

دارد، دارند، داری، دارید، دارم، داریم

هرکه بسیار خورَد، بسی بُود که بیمار شود۔ شمارا باید که دوستان خود را عزیز دارید و کار نیکو کنید، رنجوران را عیادت کنید۔ هرکه سخن پسندیده گوید، میان مردمان مقبول بُود۔ هرجا که باشی از خدای تعالیٰ بترس۔ هرکه نماز گذارد ایمان دارد۔ آنها که مادر و پدر را آزارند از بهشت دور شوند۔ یکی از کتابهای زرد انتخاب کنید۔ خورشید چه رنگی دارد؟ آنان که به حاجت مندان کمک کنند، زندگی خود را خوشحال سازند۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
هرکه	جوکوئی
بسیار	بہت
بسی بُوَد که	عین ممکن ہے کہ/ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ
باید که	چاہئے کہ
کارنیکو	اچھا کام
رنجوران	(رنجور کی جمع) بیماروں
عیادت کنید	ملنے کے لئے جاؤ
سخن پسندیده	پسندیدہ بات چیت
میان مردمان	لوگوں کے درمیان
هرجا که	جس جگہ کہ
بترس	ڈرتے رہو (ترسیدن مصدر سے فعل امر)
آنها که	جولوگ کہ
آزارند	ستاتے ہیں
بهشت	جنت
زرد	پیلا
انتخاب کنید	چن لو
خورشید	سورج
آنانکه	وہ لوگ جو کہ
حاجت مندان	حاجت مند لوگ
کُمک	مدد
خوشحال سازند	خوشحال بناتے ہیں

راھنمائی:

فعل مضارع معروف:

جس فعل مین حال اور مستقبل دونون زمانہ پایا جائے اسے فعل مضارع معروف کہتے ہین۔ جیسے آمدن مصدر سے ''آید'' وہ آتا ہے یا آئے گا۔

فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ عام طور سے مصدر کی علامت ''دن'' یا ''تن'' کو گرا دیتے ہین اور آخر مین ''دال'' ساکن بڑھا دیتے ہین اور ''د'' سے پہلے والے حرف کو زبر دیدیتے ہین۔ جیسے آمدن مصدر سے ''آید'' پروردن مصدر سے ''پرورد''۔ مصدر سے جو مضارع بنتا ہے وہ فعل مضارع کا صیغہ واحد غائب ہوتا ہے۔ پھر آخری ''دال'' کو گرا کر بقیہ علامات صیغہ جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہین۔ جیسے آمدن مصدر سے فعل مضارع کی گردان:

آید	وہ آتا ہے یا آئے گا	صیغہ واحد غائب	فعل مضارع
آیند	وہ سب آتے ہین یا آئین گے	صیغہ جمع غائب	فعل مضارع
آئی	تو آتا ہے یا آئے گا	صیغہ واحد حاضر	فعل مضارع
آئید	تم سب آتے ہو یا آؤ گے	صیغہ جمع حاضر	فعل مضارع
آیم	مین آتا ہون یا آؤنگا	صیغہ واحد متکلم	فعل مضارع
آئیم	ہم سب آتے ہین یا آئین گے	صیغہ جمع متکلم	فعل مضارع

چندخاص مصادر اور ان سے فعل مضارع:

آمدن	آید
خوردَن	خورَد
شدن	شود

داشتن	دارد
کردن	کند
گفتن	گوید
بودن	بوَد
ترسیدن	ترسد
گذاشتن	گذارد
آزاریدن	آزارد
ساختن	سازد

تمرین:

۱۔ فعل مضارع کی تعریف کیجئے اور مثالین دیجئے۔

۲۔ فعل مضارع بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۳۔ گفتن مصدر سے فعل مضارع کی گردان لکھئے۔

۴۔ قوسین مین دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہون کو بھریئے۔

ھر کہ بسیار......بسی بود کہ.........شود۔ شمارا باید کہ دوستان خودرا..........دارید۔

وکار نیکو........ورنجوران را.....کنید۔

(عزیز، بیمار، عیادت، خورَد، کنید)

۵۔ ذیل کے فارسی جملون کو اردو مین ترجمہ کیجئے۔

ھر کہ سخن پسندیدہ گوید، میان مردم مقبول بود۔ ھر جا کہ باشی از خدائے تعالیٰ بترس۔ ھر کہ نماز گذارد، ایمان دارد۔ آنہا کہ مادر و پدر را آزارند از بہشت دور شوند۔

☆☆☆

درس دُوُّم

مضارع مجهول

(دیوالی)

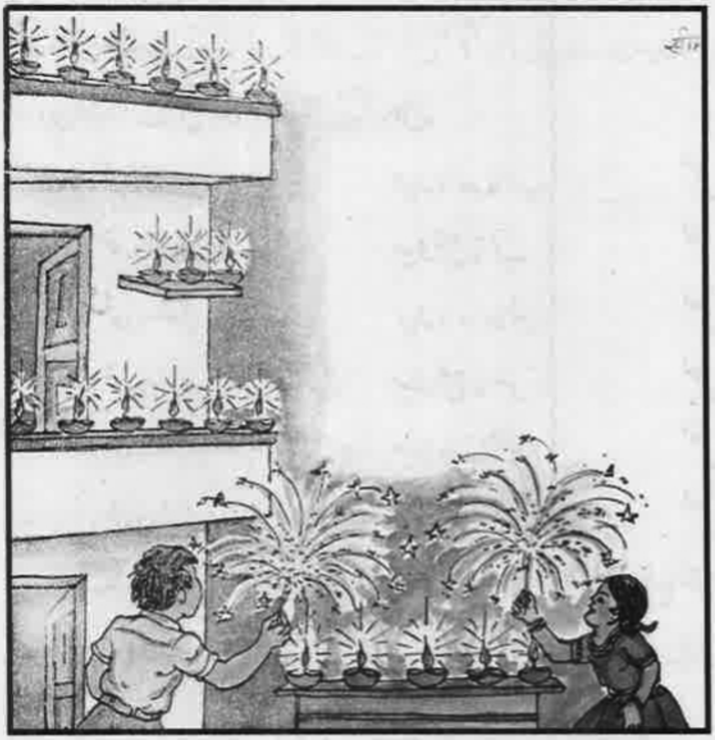

دیوالی یکی از بزرگترین جشن های هندوان شمار کرده شود۔ درهمه جای هندوستان برای دیوالی جشن کرده شوند۔ چون این جشن فرارسد۔طفلان لباسهای نوپوشانیده شوند۔ وغذاهای مخصوص پخته شوند۔ چراغهای گلی آماده کرده شوند۔ ودر آن روغن انداخته شوند و چراغهارا دراتاق کنار پنجره و برلب بام آراسته شوند۔ بعدازغروب آفتاب همه آنها راروشن بکنند۔

چنین عقیده داشته شوند که اگر خانه روشن باشد۔فرشته ثروت به خانه خواهد آمد۔این جشن خیلی دوست داشته شود۔طفلان ومردمان درجشن دیوالی لباسهای نو وفاخره پوشانیده شوندواسباب بازی گونا گون بدست آورده شوندوشیرینی هاخورانیده شوند۔ماهمه هندی دیوالی راخیلی دوست داریم۔

راهنمائی:

فعل مضارع مجهول کی تعریف:

فعل مضارع مجهول اس فعل کو کہتے ہین جس میں زمانہ حال اورزمانہ مستقبل دونون پایاجائے اورمفعول براہ راست فعل

سے متاثر ہو۔عام طور سے مضارع مجہول مین فاعل موجود نہیں ہوتا ہے لیکن کبھی فاعل موجود بھی ہوتا ہے جیسے کار کردہ شود۔(کام کیا جاتا ہے)۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخر سے "ن" کو گرا کر "ہ شود" جوڑ دینے سے فعل مضارع مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے کردن مصدر سے کردہ شود، پھر شود کے "دال" کو گرا کر بقیہ علامات صیغہ (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہین جیسے خوردن مصدر سے فعل مضارع مجہول کی گردان:

خوردہ شود	صیغہ واحد غائب	فعل مضارع مجہول
خوردہ شوند	صیغہ جمع غائب	فعل مضارع مجہول
خوردہ شوی	صیغہ واحد حاضر	فعل مضارع مجہول
خوردہ شوید	صیغہ جمع حاضر	فعل مضارع مجہول
خوردشوم	صیغہ واحد متکلم	فعل مضارع مجہول
خوردہ شویم	صیغہ جمع متکلم	فعل مضارع مجہول

نوٹ: واضح ہو کہ مصدر متعدی سے ہی فعل مضارع مجہول بنایا جاسکتا ہے۔مصدر لازم سے نہین ۔اس لئے فعل مضارع مجہول بناتے وقت یہ خیال رکھا جائے اور مصدر متعدی کا ہی انتخاب کیا جائے۔

چند مصادر سے فعل مضارع مجہول:

مصادر	فعل مضارع مجہول
کردن	کردہ شود
رسیدن	رسیدہ شود
پوشانیدن	پوشانیدہ شود
پختن	پختہ شود
انداختن	انداختہ شود

آراستن	آراسته شود
داشتن	داشته شود
آوردن	آورده شود
خورانیدن	خورانیده شود

تمرین:

۱۔ فعل مضارع مجہول کی تعریف کیجئے اور مثالین دیجئے۔

۲۔ فعل مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۳۔ دیوالی کے بارے مین دس جملے لکھئے۔

۴۔ انداختن مصدر سے فعل مضارع مجہول کی گران لکھئے۔

۵۔ کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملایئے:

'الف'	'ب'
پختہ شود	واحد حاضر
انداختہ شوی	جمع متکلم
آراستہ شوم	جمع حاضر
خوردہ شوند	واحد متکلم
پوشانیدہ شویم	واحد غائب
آموختہ شوید	جمع غائب

۶۔ درج ذیل فارسی جملون کا اردو مین ترجمہ کیجئے:

چنین عقیدہ داشتہ شوند کہ اگر خانہ روشن باشد۔ فرشتۂ ثروت بخانہ خواھد آمد۔ این جشن خیلی دوست داشتہ شود۔ طفلان ومردمان درجشن دیوالی لباسھای نو وفاخرہ پوشانیدہ شوند۔ واسباب بازی گونا گون بدست آوردہ شوند۔

کردہ شود، کردہ شوند، کردہ شوی، کردہ شوید، کردہ شوم، کردہ شویم

خوردہ شود، خوردہ شوند، خوردہ شوی، خوردہ شوید، خوردہ شویم، خوردہ شویم

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معانی
دیوالی	ہندوؤن کے ایک تہوار کا نام ہے
جشن	تقریب، خوشی منانا
بزرگترین	سب سے بڑا
شمار کردہ شود	گنا جاتا ہے
برای	واسطے
چون	جب
فرارسد	پہنچتا ہے، قریب آتا ہے
طفلان	بچّے
پوشانیدہ شوند	پہنائے جاتے ہین
مخصوص	خاص
چراغہای گلی	مٹی سے بنا ہوا چراغ
روغن	تیل
انداختہ شود	ڈالا جاتا ہے
اتاق	کمرہ
کنار پنجرہ	کھڑکی کے کنارے .
چنین	ایسا، اس طرح
خیلی	بہت
اسباب بازی	کھیل کا سامان
گوناگون	طرح طرح کا

☆☆☆

S.S.A.2017-18 (Free)

درس سوم

فعل حال معروف

(شہر پتنا)

می داند،	می دانند،	می دانی،	می دانید،	می دانم،	می دانیم
می رود،	می روند،	می روی،	می روید،	می روم،	می رویم

اسم شہر ما پتنا است۔ این مرکز فرمانروائی استان بہار است۔ رودِ گنگ شمال شہر ما می گذرد۔ می دانی کہ رود گنگ از کوہ ہمالیہ سراز بر می شود۔ این یکی از رودہای بزرگ کشور ماست۔ شہر پتنا شہری است بسیار قدیمی۔ در زمان قدیم این شہر را۔ پاتلی پوترا می گفتند۔ وقتیکہ عظیم الشان نوہ اورنگ زیب بادشاہ ہندوستان در این فرمانروائی می کرد تا این شہر بنام عظیم آباد مشہور و معروف گشت۔

شهر ما سیر گاه هائی بسیار زیبای دراز۔ درین سیر گاه باغ کودک درست کرده اند۔ باغ کودک پر از اسباب بازی و وسائل تفریح کودکان است۔ کودکهان درین باغ می آیند و بازی می کنند و خوشحال می شوند۔

شهر ما خیابانهائے بزرگ دارد۔ در دو طرف خیابانها، درختها کاشته اند۔ درختها بسیار بلند شده اند و شهر ما را این خیابانها خیلی قشنگ کرده اند۔ روی رود گنگ پلی بزرگ تعمیر کرده اند۔

دریں شهر سه تا دانش گاه و چند تا دانش کده و بسیاری از دبستانها وجود دارند۔ یک بیمارستان بزرگ هم هست۔ این بیمارستان دولتی است۔ شهر ما آب و هوای خوبی دارد۔

راهنمائی:

فعل حال معروف کی تعریف:

فعل حال معروف اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کوئی کام موجودہ زمانہ میں ہونا ثابت ہو جیسے می آید (وہ آتا ہے)

فعل حال معروف بنانے کا قاعدہ:

فعل مضارع کے تمام صیغوں کے شروع میں ''می'' جوڑ دینے سے فعل حال بن جاتا ہے جیسے رود سے می رود۔ فعل حال کی مکمل گردان اس طرح ہے۔

می رود، می روند، می روی، می روید، می روم، می رویم

چند مصادر اور ان سے فعل حال معروف:

مصادر	فعل حال
گذشتن	می گذرد
دانستن	می داند
برمی شدن	برمی شود
گفتن	می گوید

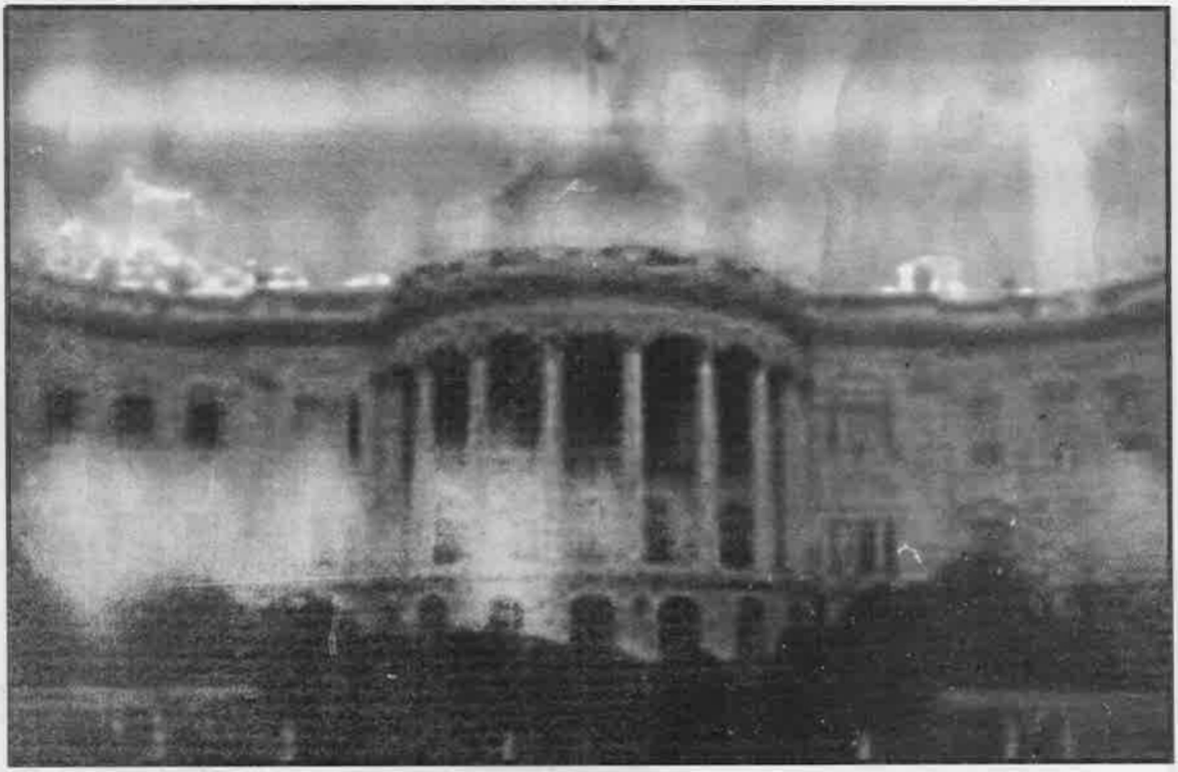

آمدن	می آید
کردن	می کند
شدن	می شود
کاشتن	می کاھد
داشتن	می دارد
بلند شدن	بلند می شود

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
رود	ندی
فرمانروائی	حکومت

اُستان	صوبہ (ریاست)
شمال	اُتر
گنگ	گنگا
کوہ	پہاڑ
سرازبرمی شود	نکلتا ہے
قدیم	پرانا
وقتیکہ	جس وقت کہ
نوہ	پوتا
سیرگاہ	پارک
کودک	بچّہ
اسباب بازی	کھیل کا سامان
وسائل	ذریعہ، وسیلہ کی جمع

خیلی	بہت
قشنگ	خوبصورت
زیبا	خوبصورت
بزرگ	بڑا
کشور	ملک
دانشکدہ	کالج
دانشگاہ	یونیورسٹی
دبستان	اسکول
دولتی	سرکاری
بیمارستان	اسپتال

تمرین:

۱۔ فعل حال معروف کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۲۔ فعل حال معروف بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۳۔ شہر پٹنہ کے بارے میں دس جملے لکھ کر اپنی واقفیت ظاہر کیجئے۔

۴۔ شہر پٹنہ میں واقع تین یونیورسٹیوں کے نام لکھئے۔

۵۔ گفتن مصدر سے فعل حال کی گردان لکھئے۔

۶۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے۔

دبستان، دانش کدہ، دانش گاہ، خیلی، قشنگ

بیمارستان، استان، نوہ، کشور، رود، کودک

۷۔ درج ذیل جملوں کے فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

احمد قرآن پڑھتا ہے۔ تم دہلی جاتے ہو۔ میں آم کھاتا ہوں۔ پٹنہ صوبہ بہار کی راجدھانی ہے۔ تمہارا نام کیا ہے؟ میرا نام خالد عثمانی ہے۔ محمود پٹنہ میں رہتا ہے۔ حامد روٹی کھاتا ہے۔ کیا تم دودھ پیتے ہو؟ گنگا ندی پٹنہ کے اتر سے گزرتی ہے۔

☆☆☆

S.S.A.2017-18 (Free)

درس چہارم

فعل حال مجہول

(عید قربان)

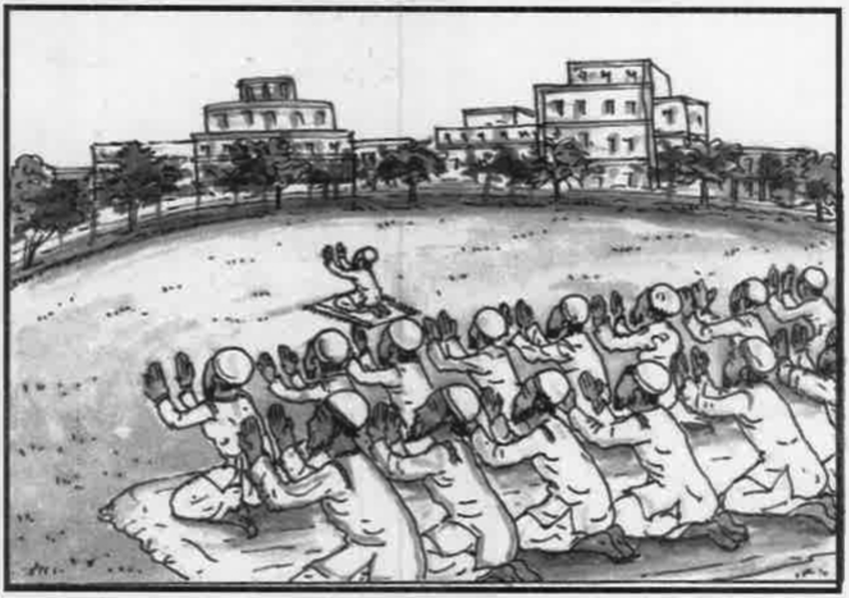

گفتہ می شود،	گفتہ می شوند،	گفتہ می شوی،	گفتہ می شوید،	گفتہ می شوم،	گفتہ می شویم
کردہ می شود،	کردہ می شوند،	کردہ می شوی،	کردہ می شویم،	کردہ می شوم،	کردہ می شویم

عید قربان یکی از عیدھای بزرگ مسلمانان جہان شمردہ می شود۔ عید قربان را بقر عید و عید اضحیٰ نیز گفتہ می شود۔ ھر سال از ھمہ جای جہان مردمان و زنان در مکّہ جمع می شوند۔ تا در روز عید قربان خانہ کعبہ را زیارت و طواف بکنند۔

ھر مسلمان کہ درین موقع طواف خانۂ کعبہ می کند و دیگر ارکان، حج را می گزارد در اصطلاح شریعت حاجی نامیدہ می شود۔ بعد از طواف کعبہ گوسفند، گاؤ و شتر قربان کردہ می شوند۔ برای ھمین است کہ این روز را عید قربان گفتہ می شود و طواف کنندہ خانۂ کعبہ بنام حاجی مشہور می شود۔

آیا می دانید کہ مکّہ کجا واقع است؟ مکّہ در کشور عرب سعودی واقع است پایۂ تخت کشور عرب سعودی را ریاض می گویند۔

جشن عید قربان بیادگار حضرت ابراھیم علیہ السلام گزاردہ می شود۔ حضرت ابراھیم و حضرت اسمٰعیل علیہما السلام پیغمبران

جلیل القدر شمار کردہ می شوند و حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کہ پسر ابراھیم علیہ السلام می باشد بلقب ذبیح اللہ خواندہ می شد۔

راھنمائی:

فعل حال مجہول کی تعریف:

فعل حال مجہول اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کوئی کام موجودہ زمانہ میں ہو اور اس فعل کا فاعل موجود نہ ہو۔ جیسے انبہ خوردہ می شود (آم کھایا جاتا ہے)۔

فعل حال مجہول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری "ن" کو گرا کر "ہ" جوڑ کر اس میں "می شود" جوڑ دیتے ہیں جیسے گفتن مصدر سے "گفتہ می شود" (وہ کہا جاتا ہے)۔ پھر "شود" سے "د" کو گرا کر بقیہ علامات صیغہ (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے گفتن مصدر سے فعل حال مجہول کی گردان۔

گفتہ می شود۔ گفتہ می شوند۔ گفتہ می شوی۔ گفتہ می شوید۔ گفتہ می شوم۔ گفتہ می شویم

چند مصادر سے فعل حال مجہول:

مصادر	فعل حال مجهول
شمردن	شمردہ می شود
گفتن	گفتہ می شود
کردن	کردہ می شود
نامیدن	نامیدہ می شود
خوردن	خوردہ می شود
نوشتن	نوشتہ می شود
خواندن	خواندہ می شود
زدن	زدہ می شود

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

الفاظ	معانی
بزرگ	بڑا
جہان	دنیا
شمردہ می شود	گنا جاتا ہے، شمار کیا جاتا ہے
هم	بھی
همه	تمام
جا	جگہ
طواف کعبه	کعبۂ کا طواف یعنی خانہ کعبہ کے چاروں طرف مخصوص طریقہ پر چکر لگانا۔
اصطلاح	کسی خاص معنی کے لئے وضع کیا گیا لفظ
کجا	کہاں
همین است که	یہی وجہ ہے کہ
کشور	ملک
گوسفند	بکری
گاؤ	گائے
شتر	اونٹ
پایۂ تخت	صدر مقام، راجدھانی
جشن	تقریب، تیوہار
جلیل القدر	بڑے قدر والے، بزرگ
زیارت	احترام وعقیدت کی نظر سے کسی عمارت یا شخصیت کو دیکھنا
کردہ می شود	کیا جاتا ہے
مشہور می شود	مشہور ہوتا ہے

تمرین:

۱۔ عید قربان کے بارے میں پانچ جملے لکھئے۔

۲۔ عید قربان کس پیغمبر کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

۳۔ فعل حال مجہول کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۴۔ فعل حال مجہول بنانے کا طریقہ لکھئے۔

۵۔ خوردن مصدر سے فعل حال مجہول کی گردان لکھئے۔

۶۔ افعال کے ساتھ صحیح صیغے کا جوڑ ملائیے۔

"الف"	"ب"
i۔ کردہ می شود	صیغہ واحد حاضر
ii۔ گفتہ می شوید	صیغہ جمع متکلم
iii۔ خوردہ می شوند	صیغہ جمع حاضر
iv۔ شمردہ می شوم	صیغہ واحد غائب
v۔ نامیدہ می شوی	صیغہ واحد متکلم
vi۔ شناختہ می شویم	صیغہ جمع غائب

۷۔ درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے:

هر مسلمان که درین موقع طواف خانه کعبه می کند۔ در اصطلاح شریعت حاجی نامیده می شود۔ بعد از طواف کعبه گوسفند، گاو و شتر قربان کرده می شوند۔ برای همین است که این روز عید قربان گفته می شود و طواف کنندهٔ خانه کعبه بنام حاجی مشهور می شود۔

☆☆☆

S.S.A.2017-18 (Free)

درس پنجم

فعل امر

(اقوال مفیده)

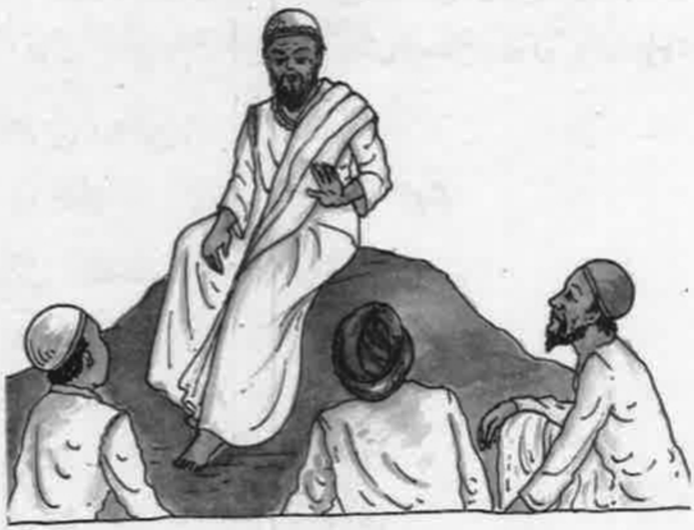

بدھد، بدھند بده/بدھی، بدھید، بدھم، بدھیم

بیاموزد، بیاموزند، بیاموز، بیاموزید، بیاموزم، بیاموزیم

آب سرد بده۔ ابر را ببین، چه طور تندمی رود، کتابی که دیروز خریده اید بخوانید۔ کم گفتن وکم خوردن عادت بگیر۔ به دبستان برو و معلم خود را سلام بکن۔ ببازار برو و کتاب خود را از و بگیر۔ این سوال را جواب بدھید۔ بکوش تا موفّق بشوی برگھای سبز این درخت را ببین چه طور زیبا بنظرمی آید۔ این مطلب را به برادرِ خرد بگو۔ این درختھا را بشمارید۔ ادب بیاموز و جای خود به آرام بنشیں۔ ھمه وقت اللہ تعالیٰ را یاد دار۔ لباس تو کثیف است آں را عوض بکن۔ کم خور، کم گو و کم خسپ که این کار خردمندان است۔ آماده باش جوانا! درجوانی دانش آموز۔ شاھا! رعیت خود را خوشحال دار۔

راھنمائی:

فعل امر کی تعریف:

فعل امراس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی شخص کو کسی کام کا حکم دیا جائے فعل امر عام طور سے زمانے کی پابندی سے آزاد ہوتا ہے۔ جیسے تم جاؤ۔ تم پڑھو۔ اور تم کھاؤ وغیرہ۔

فعل امر بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ فعل مضارع کے شروع میں "ب" جوڑ دینے سے فعل امر کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے رود سے "برود" وہ جائے۔ پھر فعل مضارع کے ہی تمام صیغوں کے شروع میں "ب" جوڑ کر فعل امر کی گردان مکمل کرتے ہیں واضح ہو کہ قدیم فارسی میں فعل امر بنانے کے دوران واحد حاضر کے آخری "ی" کو گرادیا جاتا تھا لیکن جدید فارسی میں واحد حاضر کے "ی" کو کبھی گرایا جاتا ہے اور کبھی نہیں بھی۔

رفتن مصدر سے فعل امر کی گردان:

بروَد، بروند، برو/ بروی، بروید، بروم، برویم

چند خاص مصادر اوران سے بنے امر حاضر:

مصادر	امر حاضر
آمدن	بیا/ بیائی
رفتن	برو/ بروی
گفتن	بگو/ بگوی
خوردن	بخور/ بخوری
نوشیدن	بنوش/ بنوشی
نوشتن	بنویس/ بنویسی
دادن	بدہ/ بدہی
نشستن	بنشین/ بنشینی
آموختن	بیاموز/ بیاموزی
شناختن	بشناس/ بشناسی
کوشیدن	بکوش

مشکل الفاظ اور اس کے معانی:

معانی	الفاظ
ٹھنڈا	سرد
بادل	ابر
کس طرح	چہ طور
تیز	تُند
کل (گزرا ہوا)	دیروز
کل (آنے والا)	فردا
پتّی، پتّا	برگ
تم سب پڑھو	بخوانید
عادت اختیار کرو	عادت بگیر
اسکول	دبستان
تو جا	برو
(از+او) اس سے	ازو
تو لے لے	بگیر
تم لوگ دے دو	بدھید
کوشش کر	بکوش
کامیاب	موفّق
تو دیکھ	ببیں
خوبصورت	زیبا
چھوٹا	خرد
چھوٹا بھائی	برادر خرد
تم لوگ گن لو	بشمارید
تو سیکھ	بیاموز

بنشین	تو بیٹھ
ہمہ	تمام، سب
کثیف	گندا
آن را	اس کو
عوض بکن	بدل لو
کم خور	کم کھاؤ
کم گو	کم بول
کم خسپ	کم سوؤ
خردمند	عقل مند
آمادہ باش	تیار رہو
دانش	علم
رعیت	عوام

حکیم لقمان

تمرین:

ا۔ فعل امر کی تعریف مع مثال لکھیے۔

۲۔ فعل امر بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۳۔ گفتن مصدر سے فعل امر کی گردان معنی کے ساتھ لکھیے۔

۴۔ درج ذیل مصادر سے امر حاضر بنائیے۔

۵۔ درج ذیل امر حاضر کا مصدر بتائیے۔

بیاموز، بیا، بنویس، ببین، بشمار، بدار، بنشین

۶۔ درج ذیل اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجئے؟

ٹھنڈا پانی لاؤ۔ کم کھانے اور کم بولنے کی عادت ڈالو۔ اپنی کتاب اس سے لے لو۔ اس سوال کا جواب دو۔ ان درختوں کو گنو۔ ادب سیکھو اور اپنی جگہ آرام سے بیٹھو۔ اپنے خدا کو ہر وقت یاد رکھو۔ تیرا لباس گندہ ہے اسے بدل لو۔ جوانی میں علم سیکھو۔ اپنے استاد کو سلام کرو۔

☆☆☆